© rasailojaraid.com

ساغر اقبالی

آخری صفحہ

گھونسی برادری :

گھونسی اور گدی دونوں ہندی کے الفاظ ہیں۔گھونسی' گھونسا مارنے والا، گدی' گدگدانے سے بنا ہے۔

زمین دار طبقے کی گائے بھینسوں کا دودھ نکالنے والے مزدوروں کو ان لفظوں سے منسوب کیا جاتا تھا۔کیونکہ دودھ نکالنے والا جانوروں کے تھنوں کو کبھی گدگداتا ہے اور کبھی تھنوں پر ہاتھ مارتا ہے تاکہ جانور کا دودھ نیچے اترے۔اس عمل کی طرف نسبت کر کے ان لوگوں کے یہ نام پڑ گئے ورنہ گھونسی اور گدی کوئی نسبی اور نسلی نسبت نہیں ہے۔یہ برادری اپنے پیشے سے منسوب ہے۔شرف الدین چینا پہلوان مسلم گھونسی ایسوسی ایشن دلّی کے سیکرٹری ہیں۔

ہندوستان میں اسی طرح مختلف پیشوں پر برادریاں بنتی رہی ہیں۔حجامت کے کام کرنے والے کاریگر حجام کہلانے لگے اور گوشت کاٹنے والے قصائی کہے جانے لگے۔

عربی میں دودھ کو حلیب اور لبن' اور دودھ نکالنے والے کو حالب اور دودھ فروخت کرنے والے کو لبّان کہا جاتا ہے۔

دودھ فروش جو مختلف صورتوں سے دودھ فروخت کرتے ہیں۔انہیں حلوائی کا نام دے دیا گیا ہے۔کیونکہ وہ دودھ کو میٹھا (حلو، مٹھاس) کر کے فروخت کرتے ہیں، دہی بناتے ہیں، ربڑی بناتے ہیں، دودھ بھون کر کھویا بناتے ہیں اور کھوئے سے قلاقند، برفی اور پیڑے بناتے ہیں۔

گھونسیوں کی مسجدیں :

دلّی میں گھونسی برادری کی دو تاریخی مسجدیں ملتی ہیں اور یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ اس برادری کو شہر کی آبادی میں عظمت حاصل تھی۔اس طبقے کے نام سے ایک مسجد ''مسجد گدیان'' دلّی گیٹ کے متصل جٹواڑہ میں واقع ہے اور ایک مسجد ''سدھو گھوسن'' کے نام سے چرخے والان میں واقع ہے۔مسجد پر یہ فارسی قطعہ کندہ ہے:

مسجد و مدرسہ و مکان و مسکن
ہمہ ہا وقف شدہ از عاجزہ سِدھو گُھوسن

۱۸۳۸ء اس کی تعمیر کا سال ہے۔یہ بہادر شاہ ظفر کا دور ہے۔''غدر'' ۱۸۵۷ء سے ۱۹ سال پہلے کا۔یہ دو منزلہ مسجد ہے، نیچے دکانیں ہیں۔اس میں (کبھی) مدرسہ بھی ہوگا۔۱۹۴۸ء کے بعد یہ محلّہ مسلم آبادی سے خالی ہوگیا۔(بابری مسجد تحریک کے دوران) اس مسجد کو برباد کر دیا گیا تھا۔

اب اسے دوبارہ شان دار طریقے پر تعمیر کیا گیا ہے۔قطعہ تاریخ کسی عالم فاضل نے کہا ہے۔اس سے اس مسجد کی اہمیت کا اندازہ ہوتا ہے۔ (''دلّی کی برادریاں'' صفحہ ۲۶۹۔مولانا اخلاق حسین قاسمی)

© rasailojaraid.com